

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِجْمَعُ الْفَيْسَالِيَّةِ فِي حَقِّهِ

مِجْمَعُ الْفَيْسَالِيَّةِ فِي حَقِّهِ

سَخَايَةُ اللَّهِ أَنْ يَمْلِكَ مِنْ شَيْءٍ أَمْثَلُ مِنْ ذَلِكَ أَمْثَلُ يَا رَبِّهِ

○ سَخَايَةُ

سَخَايَةُ أَيْ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ

لَهُ مِنْ شَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ

○ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ

سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ مَنْ

يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ

○ سَخَايَةُ

سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ

مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ

○ سَخَايَةُ

سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ

○ سَخَايَةُ مَنْ يَسْتَعِينُ بِشَيْءٍ خَيْرٌ مِنْ شَيْءٍ أَيْ سَخَايَةُ

يَوْمَئِذٍ يُوفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ
الْبَيِّنُ ﴿٢٥﴾

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ
لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا
يَقُولُونَ ۗ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى
تَسْتَأْذِنُوا ۖ وَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۗ وَ
إِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۗ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا
مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

اس دن اللہ ان کو پوری پوری سزا دے گا۔ اور وہ (اچھی طرح)

جان لیں گے کہ اللہ ہی برحق ہے اور وہی حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں۔ اور پاک صفت عورتیں پاک صفت مردوں کیلئے ہیں اور پاک صفت مرد پاک باز عورتوں کے لئے ہیں۔ وہ لوگ اس بہتان سے پاک ہیں جو کچھ یہ (طوفان اٹھانے والے) کہتے ہیں۔ ان کے لئے مغفرت اور عزت کا رزق ہے۔

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت حاصل نہ کرو اور اس کے گھر والوں کو سلام نہ کرو۔ اس میں تمہارے لئے بہتری ہے تاکہ تم دھیان دے سکو۔

پھر اگر تم (ان گھروں میں) کسی کو نہ پاؤ تب بھی اس وقت تک تم ان میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ تم لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جاؤ۔ پس تمہارا لوٹ جانا تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

البتہ ایسے مقامات پر تمہیں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے جس میں کوئی رہتا نہ ہو اور اس میں تمہاری کوئی چیز ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

(۱) این کتاب در بیان فضیلت و برتری آن است

چون که در این کتاب در بیان فضیلت آن است

و در بیان برتری آن است

چون که در این کتاب در بیان فضیلت آن است

و در بیان برتری آن است

و در بیان برتری آن است

و در بیان برتری آن است

چون که در این کتاب در بیان فضیلت آن است

و در بیان برتری آن است

و در بیان برتری آن است

و در بیان برتری آن است

چون که در این کتاب در بیان فضیلت آن است

و در بیان برتری آن است

و در بیان برتری آن است

چون که در این کتاب در بیان فضیلت آن است

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اس میں ان کے لئے بڑی پاکیزگی ہے۔ بے شک اللہ اس سے (اچھی طرح) واقف ہے جو وہ کرتے ہیں۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (بناؤ سنگھار، آرائش) کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو کھلا ہی رہتا ہے۔ اور اپنے دوپٹوں کو سینے پر ڈالے رہا کریں اور اپنی زیبائش کو ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے (حقیقی، علاقائی اور اخینی) بھائیوں پر یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی (حقیقی، علاقائی اور اخینی) بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی (ہم مذہب) عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر یا ان خدمت گزار مردوں پر (جو خواہشات سے خالی ہوں) اور جن کو عورتوں کی طرف ذرا توجہ نہ ہو۔ یا ان بچوں پر جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے واقف نہ ہوں۔ اور اپنے پاؤں کو زور سے (زمین پر) مار کر نہ چلا کریں کہ وہ زیور جسے وہ چھپاتی ہیں ظاہر ہو جائے۔ اہل ایمان تم سب مل کر اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح و کامیابی حاصل کر سکو۔

وَأَنْكُرُوا الْآيَاتِ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ
 إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُعْزِمُهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٦﴾
 وَلَيْسَتَعْتَفِفُ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُعْزِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ
 فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
 فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۗ وَآتُوهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ
 الَّذِي آتَاكُمْ ۗ وَلَا تَكْرَهُوا وَافْتِيْتُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَادَنْ
 تَحْصُنَ الْبَيْتَ تَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَنْ يُكْرِهْنَّ فَان
 اللَّهُ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِنَّ عَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا
 مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٨﴾

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا
 مِصْبَاحٌ ۗ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۗ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ
 دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا
 غَرْبِيَّةٍ ۗ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَى
 نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ
 الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٩﴾

اور تم میں سے (جو مرد اور عورتیں) بے نکاح ہیں ان کے نکاح کر دیا کرو۔ اور تمہاری لونڈیوں اور غلاموں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں ان کا نکاح بھی کر دیا کرو۔ اور اگر وہ غریب و مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل و کرم سے ان کو غنی (بے نیاز) کر دے گا۔ اللہ بہت وسیع علم رکھنے والا ہے۔ اور جن لوگوں میں نکاح کی طاقت نہ ہو وہ اپنے آپ کو اس وقت تک قابو میں رکھیں جب تک اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل و کرم سے مال دار نہ کر دے۔ اور (لونڈی غلاموں میں سے) جو مکاتب (غلامی سے نکلنے کے لیے لکھنا پڑھنا) ہونا چاہتے ہیں اگر تم ان میں بہتری پاتے ہو تو ان کو مکاتب بنا دو۔ اور اللہ نے تمہیں مال دے رکھا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔

اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھلی کھلی آیات نازل کی ہیں اور تم سے پہلے جو لوگ گذر گئے ہیں ان کے حالات (بیان کئے گئے ہیں) اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور (ہدایت) ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق۔ جس طاق میں ایک چراغ ہو۔ وہ چراغ ایک شیشے کی (قدیل میں) ہو اور وہ شیشہ ایک چمکتا ہوا تارہ ہو۔ وہ روشن کیا جاتا ہو ایک مبارک درخت زیتون سے جس کا رخ نہ مشرق ہے نہ مغرب۔ قریب ہے اس کا تیل خود ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اس کو آگ نے چھوا بھی نہ ہو۔ وہ سراسر نور ہی نور ہے۔ اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اللہ نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے مثالیں بیان کی ہیں۔ اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ
 فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۗ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا
 بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۗ
 يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۗ ﴿٣٧﴾

لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ
 اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۗ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يُحْسِبُهُ الظَّمْآنُ
 مَاءً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ
 فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۗ ﴿٣٩﴾

أَوْ كظلماتٍ في بحرٍ لججٍ يَعِشُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ
 سَحَابٌ ۗ ظَلَمْتُ بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ
 يَكْدِرْهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ۗ ﴿٤٠﴾
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ
 صَفَّتٍ ۗ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا
 يَفْعَلُونَ ۗ ﴿٤١﴾

یہ چراغ ان گھروں میں روشن کیا جاتا ہے جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کی قدر و منزلت کی جائے۔ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان مکانوں میں صبح و شام اس کی پاکی وہ لوگ بیان کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے، نماز کو قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی (یہ وہ لوگ ہیں) جنہیں اس دن کا خوف ہے جس دن بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ دی جائیں گی۔

تاکہ اللہ ایسے لوگوں کو بہتر سے بہتر بدلہ اور اپنے فضل و کرم سے اور بھی زیادہ عطا فرمائے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایک چٹیل میدان کے سراب (چمکتے ریت کے دھوکے) کی طرح ہیں۔ جسے پیسا پانی سمجھ کر اس کے قریب جاتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں ملتا۔ اور اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا تو اللہ نے اس کا حساب برابر کر دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(یا ان کے اعمال ایسے ہیں) جیسے گہرے دریا میں اندھیرا ایک موج دوسری موج پر چھائی ہوئی ہے اس کے اوپر بادل ہے۔ تاریکی پر تاریکی مسلط ہے۔ اگر وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی دیکھنے نہ پائے (سچ ہے) جسے اللہ ہی روشنی نہ دے اس کو کہیں روشنی نہیں ملتی۔

کیا تمہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور پر پھیلانے ہوئے پرندے ہیں ان سب نے اپنی عبادت کا طریقہ اور اپنی تسبیح کو جان رکھا ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں ان سب باتوں کا علم اللہ کو ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلٰى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٣٢
 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُرْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَجْعَلُهُ
 رُكَّامًا فَتَرى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
 مِنْ جِبَالٍ فِىْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ
 مَنْ يَّشَآءُ ۗ يَكَادُ سُنَّابِرُقُهٗ يَدُّ هَبٍ بِاِلَّا بَصٰرًا ۗ^{٣٣}
 يُقَلِّبُ اللّٰهُ الْيَلَّ وَ النَّهَارَ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِ
 الْاَبْصٰرِ ۝٣٣

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّسِّىْ عَلَىٰ بَطْنِهٖ ۚ وَ
 مِنْهُمْ مَنْ يَّسِّىْ عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَّسِّىْ عَلَىٰ اَرْبَعٍ ۗ^{٣٤}
 يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٤
 لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰيٰتٍ مُّبِيْنٰتٍ ۗ وَ اللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
 صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٥

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ ۚ وَ اطَعْنَاكُمْ يَتَوَلٰى فَرِيْقٌ
 مِنْهُمْ مَنْ بَعْدَ ذٰلِكَ ۗ وَ مَا اُوْلٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣٥

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف (سب کا) ٹھکانا ہے۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بادلوں کو اللہ ہی چلاتا ہے پھر وہی ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر وہ انہیں تہہ بہ تہہ کرتا ہے پھر ان کے درمیان سے بارش کو برستے دیکھتے ہو۔ اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ اور اس کی بجلی کی چمک ایسی ہے جیسے آنکھوں کو اچک کر لے جائے گی۔

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ بے شک ان میں عقل رکھنے والوں کے لئے عبرت ہے۔

اور اللہ نے ہر جان دار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ بعض ان میں سے اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں بعض ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اور جو وہ چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہی قدرت رکھنے والا ہے۔

یقیناً ہم نے آیتوں کو صاف صاف نازل کیا ہے اور اللہ جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا کر دیتا ہے۔

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لے آئے اور ہم نے فرماں برداری قبول کر لی۔ پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد پھر جاتا ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ
مُعْرِضُونَ ﴿٣٨﴾

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُدْعِينَ ﴿٣٩﴾
أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ امْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۗ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٠﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۗ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٤١﴾

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٤٢﴾

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَاتِهِمْ لِيَنْ أَمْرَتِهِمْ لِيَخْرُجُنَّ ۗ قُلْ لَا
تُفْسِدُوا ۚ طَاعَةً مَعْرُوفَةً ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا
حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۗ وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا ۗ وَمَا عَلَى

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٤٤﴾

اور جب ان کو اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر ان کے لئے حق (پہنچتا) ہو تو وہ اس کی طرف گردن جھکائے ہوئے چلے آتے ہیں۔

کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ان پر ظلم کریں گے (نہیں) بلکہ وہی ظالم لوگ ہیں۔

ایمان والوں کی بات تو یہ ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اللہ کی نافرمانی اور ناراضگی سے ڈرتے ہیں پھر بس وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور وہ لوگ بڑی تاکید سے اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر انہیں حکم دیا گیا تو وہ (جہاد، ہجرت کرنے) نکل پڑیں گے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم قسمیں نہ کھاؤ کیونکہ تمہاری فرماں برداری معلوم ہے۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ کو اس کا علم ہے۔

آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو رسول پر اس قدر ذمہ داری ہے جو ان پر ڈالی گئی ہے۔ اور تم پر وہ (لازم ہے) جو تمہارے ذمے کیا گیا ہے۔ اگر تم اطاعت کرو گے تو ہدایت پا لو گے اور رسول پر صاف صاف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
 فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
 دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۗ
 يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
 تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ
 وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۗ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿٥٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ
 الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۗ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ
 الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ ۗ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ
 الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
 بَعْدَ هُنَّ ۗ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بِعُصْمِكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
 اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے یہ وعدہ کر لیا ہے کہ وہ ان کو زمین پر اس طرح حکمران بنائے گا جس طرح ان لوگوں کو حکمران بنایا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور اللہ نے ان کے لئے جس دین (دین اسلام) کو پسند کر لیا ہے وہ اس دین کو ان کے لئے مستحکم و مضبوط بنا دے گا۔ اور ان کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ لہذا وہ میری ہی عبادت کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور اس کے بعد جو لوگ ناشکری کریں گے وہی فاسق و نافرمان ہوں گے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ وہ ہمیں زمین میں بے بس کر دیں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بدترین ٹھکانا ہے۔

اے ایمان والو! تمہارے غلام اور وہ جو تم میں سے بالغ نہیں ہوئے تین وقت ایسے ہیں کہ اس میں انہیں تم سے اجازت لے کر آنا چاہیے۔ نماز فجر سے پہلے۔ اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو اور عشاء کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے اوقات ہیں۔ ان اوقات کے علاوہ تمہارے اوپر یا ان (غلاموں اور لڑکوں) پر کوئی الزام نہیں ہے کیونکہ وہ تمہارے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہیں۔ اس طرح اللہ نے تمہارے لئے اپنی آیات کو صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَدَأَ الْأَطْفَالَ مِنْكُمْ الْحُلْمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ
عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۗ وَ
أَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى
الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْكُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ
صَدِيقِكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ
أَشْتَاتًا ۗ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ
عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

اور جب تم میں سے لڑکے بالغ ہونے کی عمر تک پہنچ جائیں تو جس طرح ان سے پہلے بالغ مرد اجازت لیتے تھے اسی طرح یہ بھی اجازت حاصل کریں۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اور تمہاری وہ (بڑی بوڑھی) عورتیں جو (گھروں میں) بیٹھ رہی ہیں۔ جنہیں نکاح کی (اب) کوئی امید نہیں ہے ان پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اپنے زائد کپڑے اتار رکھیں بشرطیکہ وہ اپنی زینت کا اظہار نہ کریں۔ اور اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تمہارے اوپر کوئی گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے کھانا کھالیا کرو۔ اور تمہارے اوپر اس بات کا گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو۔ یہ سلام برکت والا پاکیزہ تحفہ اور دعا ہے جو اللہ کی طرف سے ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا
 مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ
 يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا
 اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَن لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ
 اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۗ
 قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ
 الَّذِينَ يُخَافُونَ عَنَ أَمْرِهِ ۚ إِنَّ تَصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ
 عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں انہیں جب کبھی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی اہم کام کے لئے جمع ہونے کا حکم دیتے ہیں تو جب تک رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت نہیں لیتے وہاں سے نہیں جاتے۔ بے شک جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب وہ آپ سے کسی کام کے لئے جانے کی اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جس کو چاہیں اجازت دے دیجئے اور ان کے لئے بخشش کی دعا کیجئے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

اور تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بلانے کو ایسا نہ سمجھو جیسے تم ایک دوسرے کو بلا تے ہو بے شک اللہ ان لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جو تم میں سے کسی کی آڑ لے کر بغیر اجازت چپکے سے کھسک لیتے ہیں۔ وہ لوگ جو ان کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت نہ آن پڑے یا ان پر دردناک عذاب نازل نہ ہو جائے۔

سنو! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی ملکیت ہے۔ اللہ تمہاری ہر اس حالت سے واقف ہے جس پر تم ہوتے ہو۔ اور وہ دن جب یہ لوگ اس (اللہ کی) کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو وہ انہیں بتائے گا کہ انہوں نے کیا کیا۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

﴿ آياتها ٤٤ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ ﴾ ﴿ مَكْرَعَاتُهَا ٦ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝١

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَأَاهُ تَقْدِيرًا ۝٢

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَسْلُكُونَ لَهَا نَفْسًا وَلَا يُنْفَعُونَ بِهَا شَيْئًا وَلَا يَحْسَبُونَ الْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ إِلَّا نَسْوًا ۝٣

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا هَذَا إِلَّا آفِكُ افْتَرَاهُ وَآعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءَ وَعْدُ ظَلْمَائِهِمْ وَرُؤْسًا ۝٤

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تَسْمَىٰ عَلَيْهِ بِكْرَةً ۝٥

أَصِيلًا ۝٥

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر فیصلہ کرنے والی کتاب نازل فرمائی تاکہ وہ تمام اہل جہان کو ڈرسانے والے ہوں۔

آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور اس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کی حکومت میں کوئی شریک ہے۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اس کو مناسب و متوازن بنایا ہے۔

اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر ان کو معبود بنا رکھا ہے جو کسی چیز کے خالق نہیں ہیں بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ وہ اپنے کسی نفع اور نقصان تک کا اختیار نہیں رکھتے۔ نہ وہ موت اور زندگی کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ مر کر دوبارہ زندہ ہونے کا۔

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں ہے سوائے جھوٹ کے۔ جسے اس شخص نے خود گھڑ لیا ہے۔ اور دوسرے کچھ لوگوں نے اس کے گھڑنے میں اس کی مدد کی ہے۔ پس یقیناً وہ زیادتی اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھوا لیا ہے۔ پھر وہی صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنا دی جاتی ہیں۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ
كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ⑥

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرِي فِي
الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ⑦
أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ
الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ إِلَّا سَاجِدًا مَسْحُورًا ⑧

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا الْإِمْتِثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ⑨
تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ⑩

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ⑪ وَأَعْتَدْنَا لِلنَّكَاثِبِينَ كَذَّابًا بِالسَّاعَةِ
سَعِيرًا ⑫ إِذَا رَأَوْهُم مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبَعُوا لَهُاتِغَيِّطًا وَ
زَفِيرًا ⑬

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کا علم رکھتا ہے۔ وہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم و کرم کرنے والا ہے۔

انہوں نے کہا یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا یا اسے کوئی خزانہ دے دیا ہوتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک جادو میں مبتلا شخص کے پیچھے چل رہے ہو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ذرا دیکھئے یہ کیسی (فضول اور بے ہودہ) باتیں کر رہے ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) یہ لوگ گمراہ ہو چکے ہیں۔ اب یہ کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ اگر چاہے تو تمہارے واسطے اس سے بہتر (ایسے) باغات بنا دے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور تمہارے لئے بہت سے محل بنا دے۔

(اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ قیامت کو جھٹلاتے ہیں۔ اور ہم نے ایسے لوگوں کے لئے جو قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب دور سے دوزخ انہیں دیکھے گی تو وہ اسے جوش مارتا اور چنگھاڑتا سنیں گے۔

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّبِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُورًا ١٢ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا
كَثِيرًا ١٣

قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ١٤ كَانَتْ
لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ١٥

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدًا ١٦ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا
مَسْئُولًا ١٧

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُءَ أَنْتُمْ
أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ١٨

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبِئُنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ
أَوْلِيَاءَ ١٩ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَإِبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا
قَوْمًا ثُبُورًا ٢٠

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ ٢١ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صِرَافًا وَلَا نَصْرًا ٢٢
وَمَنْ يَظْلِمِ مِنْكُمْ نُدِقُهُ عَذَابًا كَبِيرًا ٢٣

اور جب یہ اس جہنم کی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) آج تم ایک موت کو نہیں بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے پوچھئے کہ جہنم کا عذاب بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے والی جنت کا جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے وہ ان (کی نیکیوں) کا صلہ اور ٹھکانا ہوگا۔

وہ اس جنت میں جو خواہش کریں گے ان کو ملے گا اور اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ کے رب کا وعدہ ہے جس (کا پورا ہونا) لازم ہے اور پوچھے جانے کے قابل ہے۔

اور جس دن (آپ کا رب) انہیں اکٹھا کرے گا اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے۔ تو پھر اللہ ان سے پوچھے گا کیا تم نے میرے بندوں کو بہکایا تھا یا وہ خود ہی رستے سے بھٹک گئے تھے؟۔

وہ کہیں گے کہ (اے اللہ) آپ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ ہماری یہ مجال نہ تھی کہ ہم آپ کے سوا دوسروں کو مددگار بناتے بلکہ آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو خوش حالی عطا کی یہاں تک کہ وہ آپ کو بھول گئے اور یہ خود ہی ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

(اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) وہ تمہیں تمہاری اس بات میں جھٹلا چکے جو تم کہتے ہو اب تم نہ تو اپنے اوپر سے عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ تم کسی طرح کی مدد کئے جا سکتے ہو۔ اور تم میں سے جو ظالم ہوگا ہم اسے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
 الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
 فِتْنَةً ۖ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝٢٠

وَقَالَ الَّذِينَ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَالِ وَلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكََةَ
 أَوْ نَرَى رَبَّنَا ۖ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْعَتُوا
 كِبِيرًا ۝٢١

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِيكََةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ
 يَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۝٢٢

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ۝٢٣

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝٢٤

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنَزَّلَ الْمَلِيكََةَ تَنْزِيلًا ۝٢٥

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں وہ سب کھانا کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے جانچنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ تو کیا تم صبر کرو گے؟ اور آپ کا پروردگار سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے انہوں نے کہا ہمارے اوپر فرشتے کیوں نازل نہیں کئے جاتے؟ یا ہم اپنے رب کو (کھلی آنکھوں سے) کیوں نہیں دیکھ سکتے؟ بے شک انہیں اپنے بارے میں بڑا گھمنڈ ہے اور شرارت میں وہ بہت سرچڑھ گئے ہیں۔

اور جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو وہ دن مجرموں کے لئے کوئی خوشی کا دن نہ ہوگا۔ وہ کہیں گے کہ (اے پروردگار) ہمارے اور اس (عذاب) کے درمیان کوئی پناہ کی جگہ مل جائے۔

اور ہم ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف متوجہ ہوں گے ہم ان کے اعمال کو اڑتا غبار بنا دیں گے۔

اس دن جنت والے بہترین ٹھکانے اور عمدہ آرام گاہوں میں ہوں گے۔

اور جس دن آسمان بادل کے اوپر سے پھٹ جائے گا۔ اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۗ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ

عَسِيرًا ②٦

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ لِيَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

الرَّسُولِ سَبِيلًا ②٧ يَوْمَئِذٍ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ②٨

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

لِلْإِنْسَانِ خَدُوًّا ②٩

وَقَالَ الرَّسُولُ لِيَرْبِّ إِنِّي قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

مَهْجُورًا ③٠

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَى بِرَبِّكَ

هَادِيًّا وَنَصِيرًا ③١

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً

وَاحِدَةً ۗ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ③٢

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ③٣

اس دن کی سچی بادشاہتِ رحمن کے لئے ہوگی۔ اور وہ دن کفار پر
بڑا مشکل دن ہوگا۔

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو چبا ڈالے گا اور کہے گا کہ اے
کاش! میں رسول کے ساتھ ہو کر صحیح راستہ اختیار کر لیتا۔ ہائے میری بد
نصیبی! میرے لئے کیا اچھا ہوتا کہ میں نے فلانے کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا
جس نے اس وقت جب کہ مجھے نصیحت پہنچ چکی تھی بھٹکا دیا اور شیطان تو
انسان کے لئے بڑا غاباز ہے۔

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیں گے کہ اے میرے
پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو بالکل چھوڑ دیا تھا۔
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم اس طرح گناہ گاروں میں سے ہر
نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار ہدایت دینے اور مدد
کرنے کے لئے کافی ہے۔

اور کافروں نے کہا کہ اس قرآن کو اس پر ایک ہی مرتبہ نازل
کیوں نہیں کیا گیا۔ اللہ نے فرمایا یہ اس لئے ہے تاکہ ہم اس قرآن کے
ذریعے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھ
کر سنایا ہے۔

یہ کفار آپ سے کیسے ہی انوکھے اور عجیب سوال کریں۔ ہم اس کا
ٹھیک اور بہتر جواب دے ہی دیتے ہیں۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ سَرْمَكَانًا
وَأَضَلُّ سَبِيلًا ٣٣

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ
وَزِيرًا ٣٤

فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ٣٥

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ
آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ٣٦

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ٣٧
وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ إِلَىٰ مِثَالٍ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ٣٨

وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرًا سَوِيًّا ۖ أَفَلَمْ
يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلِّ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ٣٩

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ
اللَّهُ رَسُولًا ٤٠

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے چہروں کے بل جہنم میں گھیٹے جائیں گے
ان کا ٹھکانا بھی برا ہے اور یہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے
بھائی ہارون کو ان کا مددگار بنایا تھا۔

پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان (لوگوں) کے پاس جاؤ جنہوں نے
ہماری آیات کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے ان (منکرین حق) کو تباہ و برباد کر
کے رکھ دیا۔

اور قوم نوح (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) جب انہوں نے رسولوں کو
جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا۔ اور ہم نے ان (کی زندگی) کو نشان
(عبرت) بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے بدترین عذاب تیار کر رکھا ہے۔
اور قوم عاد، قوم ثمود اور کنوئیں والے اور ان کے درمیان اور بہت
سی قومیں تھیں۔

ہم نے ہر ایک کے واسطے طرح طرح کے مضامین بیان کئے اور
ہم نے (ان کی نافرمانی پر) ہر ایک کو تہس نہس کر ڈالا۔

اور یہ (کفار مکہ) اس بستی پر سے ہو کر گذرتے ہیں جس پر بری
طرح پتھروں کی بارش کی گئی کیا پھر وہ اس کو دیکھتے نہیں رہتے۔ بلکہ بات یہ
ہے کہ وہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر یقین نہیں رکھتے۔

اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں۔
(ظن یہ یہ کہتے ہیں کہ) یہی وہ ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

إِنَّ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِ لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ
 يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾
 أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ
 وَكِيلًا ﴿٣٣﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا
 كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ
 جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٣٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٣٦﴾
 وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِبَاسًا وَالنُّومَ سُبَاتًا وَجَعَلَ
 النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٣٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا ابْدِينَ يَدِي رَحْمَتَهُ ۖ وَأَنْزَلْنَا
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٣٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
 خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ كَثِيرًا ﴿٣٩﴾

اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں کی طرف سے ہٹا دیا ہوتا اگر ہم اس پر جے نہ رہتے۔ (اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) وہ بہت جلد جان لیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راستے سے بھٹکا ہوا ہے۔
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ نے اس شخص کی حالت کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔

تو کیا آپ ایسے (خواہش پرستوں کی) ذمہ داری لے سکتے ہیں۔
کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں وہ تو محض چوپائے جانور ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔

کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار کی (قدرت کی طرف) دیکھا کہ اس نے کس طرح سائے کو پھیلا دیا۔ اگر وہ چاہتا تو سائے کو ایک حالت پر ٹھہرائے رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس کا راستہ بتانے والا بنایا۔ پھر ہم اس سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس کی طرح، نیند کو سامان راحت اور دن اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔

وہی تو ہے جس نے اپنی رحمت (بارش سے) آگے آگے خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجیں۔ اور بلندی (آسمان) سے پاک و صاف پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے چوپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِمْ بَيْنَ كَرِيمٍ ۗ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا
كُفُورًا ۝٥٠

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝٥١

فَلَا تُطْعَمُ الْكُفْرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝٥٢

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ

أَجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝٥٣

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ

رَبُّكَ قَدِيرًا ۝٥٤

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ

الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝٥٥ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝٥٦

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مِنْ شَاءِ ۗ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ

رَبِّهِ سَبِيلًا ۝٥٧

اور ہم نے اس پانی کو ان کے درمیان اس طرح تقسیم کر دیا ہے تا کہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری سے باز نہیں آتے۔ اور اگر ہم چاہتے تو (آپ کی مدد کیلئے) ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے۔

پس آپ ان کی بات نہ مانئے اور ان کا پوری قوت سے سخت مقابلہ کیجئے۔

وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا۔ ان میں سے ایک کا پانی میٹھا، پیاس بجھانے والا اور ایک کھاری کڑوا پانی اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور ایک مضبوط آڑ بنا دی۔

وہی ہے جس نے آدمی کو پانی (نطفہ) سے بنایا۔ پھر اس نے اس کے نسب (نسبی رشتے) اور اس کو سسرال والا بنایا اور آپ کا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

اور یہ کافر اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت و بندگی کرتے ہیں جو نہ تو ان کو کوئی نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اللہ کے مقابلے میں اس کا (شیطان کا) مددگار ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

آپ کہہ دیجئے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا (میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ) جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ بنا لے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكَفَى بِهِ
بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ٥٨

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ؕ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ خَبِيرًا ٥٩
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ
أَنْسَجِدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ٦٠

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا
قَمَرًا مُنِيرًا ٦١

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ
أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ٦٢

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَلَى الْآرِضِ هُونًَا وَإِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ٦٣
وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ٦٤

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس اللہ پر بھروسہ کیجئے جو زندہ ہے اور اس کو موت نہ آئے گی آپ اس کی پاکی بیان کیجئے۔ وہ خود اپنے بندوں کی خطاؤں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔

وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر جلوہ گرہوا۔ وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھئے۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں رحمن کیا ہے؟ کیا ہم اس کو ہی سجدہ کرنے لگیں جس کو تم کہو گے؟ یہ سجدہ کا حکم ان کی نفرت کو اور بڑھا دیتا ہے۔

وہ بہت برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج (بڑے بڑے

ستارے) بنائے اور اس نے اس میں چمکتا سورج اور روشن چاند بنایا۔

وہی ہے جس نے رات دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

بنایا۔ یہ اس کے لئے ہے جو سوچنے سمجھنے کا ارادہ رکھتا ہو یا شکر ادا کرنا چاہتا ہو۔

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر وقار (عاجزی و تواضع)

کے ساتھ چلتے ہیں اور جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلامتی کی بات کرتے ہیں۔

اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے کرنے اور کھڑے رہنے میں

رات گزار دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ
 عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ ﴿٦٦﴾
 وَالَّذِينَ إِذَا آنَفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ
 ذَلِكَ قَوَامًا ۖ ﴿٦٧﴾

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
 الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
 يَلْقَ أَثَامًا ۖ ﴿٦٨﴾

يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخُذُ فِيهِ مُمْهَاتًا ۖ ﴿٦٩﴾
 إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ
 سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ﴿٧٠﴾
 وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۖ ﴿٧١﴾
 وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا

وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھے گا۔ بے شک عذاب جہنم ہمیشہ کی تباہی ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے کی جگہ بھی بری ہے اور اس کا مقام بھی برا ہے۔

اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں نہ تو فضول خرچی کرتے ہیں۔ نہ وہ تنگی اختیار کرتے ہیں اور وہ اس کے درمیان اعتدال قائم رکھتے ہیں۔

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کے قتل کرنے کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے سوائے حق کے وہ کسی کو قتل نہیں کرتے۔ نہ وہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو شخص زنا کرے گا تو اس کو بڑی سزا دی جائے گی۔

قیامت کے دن اس کا عذاب دوگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار ہو کر رہے گا۔

سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی۔ ایمان لے آیا اور اس نے عمل صالح اختیار کئے تو بے شک اللہ ان کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور عمل صالح کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف پوری طرح لوٹ آتا ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صَبَآءًا
عُبْيَانًا ﴿٤٢﴾

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا وُدًّا رَبِّ إِنَّا نَقَرُّهُ
أَعْيُنًا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٤٣﴾

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِهَا صَبِرُوا وَآيَلِكُنَّ فِيهَا تَحِيَّةٌ وَوُ
سَلَامًا ﴿٤٤﴾ خَلِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا ﴿٤٥﴾

قُلْ مَا يَعْبُؤْكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُونُ لَكُمْ رِزَامًا ﴿٤٦﴾

﴿١﴾ اباحتها ٢٢٤ ﴿٢﴾ سورة الشعراء مكية ٣٤ ﴿٣﴾ ركوعاتها ١١

﴿٤﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

طَسَمَ ﴿١﴾

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسًا أَلَّا يَكُونُوا أُمُومِينَ ﴿٣﴾

اور وہ لوگ جو فضول اور جھوٹ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور جب کسی بے ہودہ چیز پر سے گذرتے ہیں تو سنجیدگی (وقار) سے گذر جاتے ہیں۔ اور جب ان کو ان کے رب کا کلام سنایا جاتا ہے تو وہ اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں اعلیٰ مقام دیا جائے گا۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ٹھہرنے کی بہترین جگہ اور رہنے کا عمدہ ترین مقام ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم میرے رب کی عبادت و بندگی نہیں کرو گے تو میرا رب بھی تمہاری پروا نہ کرے گا۔ تم نے جھٹلایا۔ پس بہت جلد اس کی سزا لازمی طور پر دی جائے گی۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

ط۔س۔م۔ (حروف مقطعات میں سے ہے)

یہ ایک کھلی ہوئی واضح کتاب کی آیات ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ تو (ان کافروں کے) ایمان نہ

لانے (کے غم میں) اپنی جان گھلا ڈالیں گے۔

إِنْ نَشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا
خُضِعِينَ ③

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ
مُعْرِضِينَ ④

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑤
أُولَئِكَ يَرَوْنَ إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
كَرِيمٍ ⑥

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ١٥ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨
وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنْ أَنْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ ١٦ أَلَا يَتَّقُونَ ⑪

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫
وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى
هَارُونَ ⑬ وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ⑭

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کر دیں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

اور ان کے پاس رحمن کی طرف سے جب بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

یقیناً وہ جھٹلا چکے۔ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے انہیں بہت جلد اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

کیا ان لوگوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی چیزیں اگائی ہیں۔

بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر وہ ہیں جو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اور بے شک آپ کا پروردگار زبردست (قوت والا) اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) یاد کیجئے جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تم ظالم قوم یعنی قوم فرعون کے پاس جاؤ۔ کیا وہ مجھ سے ڈرتے نہیں ہیں؟

عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے یہ ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ (یہ سوچ کر) میرا سینہ تنگ ہونے لگتا ہے اور (اچھی طرح) میری زبان نہیں چلتی۔ ہارون کے پاس بھی وحی بھیج دیجئے۔ اور میرے اوپر ان (فرعونوں) کا ایک الزام بھی ہے مجھے یہ ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبْ بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ۝١٥

فَاتَّبِعُوا فِرْعَوْنَ فَقُولَا ۖ إِنَّا نُرْسِلُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝١٦

أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝١٧

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ

سِنِينَ ۝١٨

وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝١٩

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝٢٠

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٢١

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝٢٢

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝٢٣

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ

مُوقِنِينَ ۝٢٤

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ آلَا تَسْتَبْعُونَ ۝٢٥

اللہ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیوں کو لے کر جاؤ۔
ہم تمہارے ساتھ سننے والے موجود ہیں۔

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے
ہوئے ہیں۔

اس لئے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔
فرعون نے (احسان جتاتے ہوئے) کہا کہ کیا ہم نے اپنے
درمیان تمہاری پرورش نہیں کی تھی؟ تم برسوں ہمارے اندر رہے ہو۔
وہ کام کر گئے تھے جو تم نے کیا اور تم بڑے ناشکرے ہو۔
موسیٰ نے کہا کہ وہ میں نے اس وقت کیا تھا جب میں راہ سے بے
خبر تھا۔

جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں یہاں سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے
رب نے مجھے حکمت و دانائی عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔
اور وہ احسان جو تو مجھ پر رکھ رہا ہے (اس لئے تھا کہ) تو نے بنی
اسرائیل کو سخت ذلت و رسوائی میں ڈال دیا تھا۔

اور فرعون نے کہا کہ ”رب العالمین“ کیا ہے؟ (کون ہے)
موسیٰ نے کہا تمام آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
ان سب کا پروردگار ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔
فرعون نے اردگرد والوں سے کہا کیا تم سنتے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ٢٦

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ٢٧

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ كُنْتُمْ

تَعْقِلُونَ ٢٨

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذَتِ الْهَاءُ غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ

الْمَسْجُونِينَ ٢٩

قَالَ أَوَلَوْ حِشْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ٣٠

قَالَ فَاتَّبِعْهُ ۗ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ٣١

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ٣٢

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ٣٣

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا السَّحْرُ عَلَيَّ ۗ

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۗ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ٣٤

قَالُوا أَرْجَاهُ وَأَخَاهُ ۖ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ٣٥

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ٣٦

موسیٰ نے کہا کہ وہ تمہارا اور تم سے پہلوں کا پروردگار ہے۔
فرعون نے کہا یہ شخص جو تمہارے پاس تمہارا رسول بن کر آیا ہے وہ
دیوانہ ہے۔

موسیٰ نے کہا وہ اللہ مشرق و مغرب اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
سب کا پروردگار ہے۔ اگر تم (کچھ بھی) عقل رکھتے ہو۔
فرعون نے کہا اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تجھے
جیل خانے بھیج دوں گا۔

موسیٰ نے کہا اچھا اگر میں کھلی دلیل پیش کروں تب بھی؟
فرعون نے کہا دلیل پیش کر اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے؟
پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو وہ بڑا اثر دھا بن گیا۔
اور اس نے (اپنے گریبان سے) اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں
کے لئے زبردست چمک دار بن گیا۔
فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کوئی بڑا ماہر
جادوگر ہے۔

وہ یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے ذریعہ تمہیں تمہاری سرزمین سے
نکال دے۔ تم سب کا کیا مشورہ ہے۔
کہنے لگے کہ اس کو اور اس کے بھائی (ہارون) کو مہلت دیدے۔
اور دوسرے شہروں سے (جادوگروں کو) اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دے۔
تا کہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔

فَجَمَعَ السَّحَرَةُ لِبَيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ①
 وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ ②
 لَعَلَّآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ ③
 فَلَمَّاجَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنَ أَبْنٌ لَنَا لَا جُرْأَانَ كُنَّا
 نَحْنُ الْغَالِبِينَ ④
 قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُتَقَرَّبِينَ ⑤
 قَالَ لَهُمُ مُوسَى اتَّقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلتَقُونَ ⑥
 فَاتَّقُوا جِبَالَهُمْ وَعَصِييَهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٍ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
 الْغَالِبُونَ ⑦
 فَأَتَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ⑧
 فَأَتَى السَّحَرَةَ سُجُودَيْنِ ⑨ قَالُوا امْتَابِرْ بِالْغَالِبِينَ ⑩
 رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ⑪
 قَالَ إِمْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ ⑫ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي
 عَلَّمَكُمُ السَّحَرَ ⑬ فَلسَوْفَ تَعْلَمُونَ ⑭ لَا قَطْعَانَ أَيْدِيكُمْ
 وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلِبَتَكُمْ أَجْمَعِينَ ⑮

چنانچہ تمام جادوگر ایک متعین دن اور متعین وقت جمع ہو گئے۔
لوگوں سے پوچھا کہ کیا تم بھی جمع ہو گے؟
تاکہ اگر جادوگر چھا جائیں تو ہم ان ہی کے راستے پر رہیں۔
جب جادوگر آگئے تو انہوں نے فرعون سے پوچھا کہ اگر ہم غالب
آگئے تو کیا یقینی طور پر ہمارے لئے انعام ہوگا؟
فرعون نے کہا ہاں کیوں نہیں۔ اس وقت تم میرے مقررین میں
سے ہو جاؤ گے۔

موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم جو کچھ ڈالنا چاہتے ہو ڈالو۔
پھر انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں اور انہوں نے کہا
کہ فرعون کے جاہ و جلال کی قسم بے شک ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔
پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک اس نے ان کے بنائے
ہوئے (سانپوں کو) نگلنا شروع کر دیا۔

جادوگر سب کے سب سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم
”رب العالمین“ پر ایمان لے آئے جو موسیٰ و ہارون کا رب ہے۔
فرعون نے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے
ہو؟ (ایسا لگتا ہے کہ) یہ تم سب کا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے
(اس کے نتیجے کو) تم بہت جلد جان لو گے۔ یقیناً میں تمہارے ہاتھ اور
پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ کر تم سب کو پھانسی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۗ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا ۖ إِنَّ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾

فَأَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ ۖ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَا ۖ يَظُنُّونَ ﴿٥٥﴾ ۖ وَإِنَّا لَجَبِيحٌ

حَازِرُونَ ﴿٥٦﴾

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ ۖ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾

كَذَلِكَ ۗ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ ۖ فَاتَّبَعُوهُمْ

مُشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَبْعَيْنِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾

قَالَ كَلَّا ۗ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

کہنے لگے کہ کوئی حرج نہیں ہے۔ ہم اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف فرمادے گا کیونکہ ہم پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہیں۔

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

پھر فرعون نے شہروں میں ہر کارے بھیجے (اور کہلا بھیجا کہ) یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں اور بے شک یہ لوگ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔ اور ہم ان سے خطرہ محسوس کرتے ہیں۔

(اللہ نے فرمایا) پھر ہم نے (فرعون اور اس کے ماننے والوں) کو باغات سے چشموں سے خزانوں اور عمدہ ٹھکانوں سے نکال باہر کیا۔ اور اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔ پھر انہوں نے سورج نکلنے تک ان کا پیچھا کیا۔

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا یقیناً ہم تو پکڑے گئے۔

موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں۔ بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے۔ (وہ مجھے بچ نکلنے کے لئے جلد) راستہ دکھادے گا۔

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم اپنا عصا سمندر پر مارو۔ چنانچہ وہ سمندر پھٹ کر بڑے بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

وَأَرْفُنَاثِمَ الْأَخْرِيْنَ ②٣

وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ أَجْعِينِ ②٤

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأَخْرِيْنَ ②٥

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ②٦ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ②٧

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ②٨

وَاسْأَلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ②٩ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا

تَعْبُدُونَ ③٠

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَظِيمِينَ ③١

قَالَ هَلْ يُسْمِعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ③٢ أَوْ يَبْصُرُونَكُمُ أَوْ

يَضُرُّونَ ③٣

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ③٤

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ③٥ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ

الْأَقْدَامُونَ ③٦

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ③٧

پھر ہم نے اسی جگہ دوسروں کو (فرعونیوں کو) بھی قریب لے آئے۔
اور ہم نے موسیٰ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے سب کو بچا لیا۔
پھر ہم نے دوسروں (فرعونیوں) کو غرق کر دیا۔

بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر ایمان
لانے والے نہیں تھے۔

اور بے شک آپ کا پروردگار بڑی قوت والا اور نہایت رحم کرنے
والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو ابراہیمؑ کا واقعہ سنائیے
جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا تھا کہ یہ کیا ہے
جس کی تم عبادت و بندگی کرتے ہو؟
کہنے لگے کہ یہ کچھ بت ہیں جن کی ہم پوجا کرتے ہیں اور ان کے
پاس جے بیٹھے رہتے ہیں۔

ابراہیمؑ نے پوچھا جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری پکار کو
سنتے ہیں یا تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔
ابراہیمؑ نے پوچھا کیا تم نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ تم اور
تمہارے باپ دادا پہلے سے جن کی عبادت و بندگی کرتے رہے ہیں وہ کیا ہیں؟
اس کے بعد (حضرت ابراہیمؑ نے کہا) سوائے رب العالمین کے
یہ سب میرے دشمن ہیں۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ٤٨ ط

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ٤٩ ط وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ٥٠ ط

وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ٥١ ط وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ٥٢ ط

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ٥٣ ط واجْعَلْ لِي

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ٥٤ ط واجْعَلْ لِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

النَّعِيمِ ٥٥ ط واغْفِرْ لِي يَا رَبِّ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ٥٦ ط

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ٥٧ ط يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ٥٨ ط

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ٥٩ ط

وَأَرْزَقَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ٦٠ ط وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ٦١ ط

وَقِيلَ لَهُمْ آيُنَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ٦٢ ط مِنْ دُونِ اللَّهِ ٦٣ ط هَلْ

عَبَدْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ٦٤ ط

وہ رب العالمین جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے۔
وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے
شفا دیتا ہے۔

پھر وہی مجھے موت دے گا اور وہی مجھے دوبارہ زندگی دے گا اور
اسی سے میں قیامت کے دن اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ وہ میری
خطاؤں کو معاف کر دے گا۔

اے میرے پروردگار مجھے علم و حکمت عطا فرما اور مجھے نیک اور
صالح لوگوں میں شامل فرما اور بعد میں آنے والوں میں میرا ذکر خیر جاری
فرما اور مجھے راحت بھری جنتوں کا حق دار بنا دے اور میرے والد کو معاف
فرما دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔

اور اس دن مجھے رسوا نہ کیجئے گا جس دن سب زندہ کر کے اٹھائے
جائیں گے۔ وہ دن جس میں نہ تو مال نفع دے گا اور نہ بیٹے کام آئیں
گے۔ سوائے اس کے جو پاک اور بے عیب دل لے کر حاضر ہوگا۔

اور اس دن اہل تقویٰ کے لئے جنت قریب کر دی جائے گی اور
گمراہ لوگوں کے سامنے جہنم کھول دی جائے گی۔

اور ان سے پوچھا جائے گا کہ تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت و بندگی
کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ کیا (آج کے دن) وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا
خود اپنے آپ کو (اللہ کے عذاب سے) بچا سکتے ہیں؟

فَلْيَكُتُبُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاوَنَ ۗ ﴿٩٣﴾ وَجُنُودَ إبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۗ ﴿٩٥﴾
 قَالُوا هُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۗ ﴿٩٦﴾

تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۗ ﴿٩٤﴾ إِذْ نَسَوْنَ رَبَّ
 الْعَالَمِينَ ۗ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ۗ ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۗ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صِدِّيقٍ حَيِّمٍ ۗ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَن لَنَا كَرَّةٌ
 سَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۗ ﴿١٠٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۗ ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۗ ﴿١٠٥﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۗ ﴿١٠٦﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۗ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۗ ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۗ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۗ ﴿١١٠﴾

پھر وہ، ان کے جھوٹے معبود اور شیطانوں کا لشکر سب کے سب اوندھے منہ اس جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے۔ وہاں یہ سب لوگ آپس میں جھگڑیں گے۔

گم راہ لوگ اپنے (جھوٹے) معبودوں سے کہیں گے کہ اللہ کی قسم ہم تو اس وقت کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا تھے جب ہم نے تمہیں رب العالمین کے برابر کا درجہ دیا تھا۔ اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا تھا۔ اب تو ہمارا نہ کوئی سفارشی ہے اور نہ کوئی ہمدردی کرنے والا۔ کاش ہمیں ایک مرتبہ پھر دنیا میں جانے کا موقع ملتا تو ہم بھی ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔

(لوگو!) اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جو یقین نہیں رکھتے۔

اور بے شک آپ کا پروردگار زبردست قوت والا اور نہایت رحم و کرم کرنے والا ہے۔

قوم نوحؑ نے رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے بھائی نوحؑ نے (ان سے) کہا تھا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوا ائْتُوا مِن لَّدُنكَ وَاتَّبِعْكَ الْاِرْذُلُونَ ١١١ ط

قَالَ وَمَا عَلِيٌّ بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١١٢ ج

اِنْ حَسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَآبِيٍّ لَّو تَشْعُرُونَ ١١٣ ج

وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ١١٤ ج اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ١١٥ ط

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهَ اِيُنُوحٌ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْاِرْجُومِينَ ١١٦ ط

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ١١٧ ج

فَاَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ١١٨ ج

فَاَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْاَشْحُونِ ١١٩ ج ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ

الْبَاقِينَ ١٢٠ ط

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَايَةً ١٢١ ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ١٢٢ ج

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُو الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٢٣ ع

کہنے لگے کہ ہم تمہارے پیچھے کیسے چلیں جبکہ تمہارے پیچھے چلنے والے (اکثر لوگ) گھنیا درجہ کے لوگ ہیں۔

نوحؑ نے کہا مجھے اس بات کا علم نہیں ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔
ان کا حساب کتاب میرے رب کے ذمے ہے۔ کاش تم عقل و شعور سے کام لیتے۔

میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں ان کو دھکے دے کر (نکال دوں) جو ایمان لے آئے ہیں۔ میں تو صرف ایک صاف صاف (برے انجام سے) ڈرانے والا ہوں۔

کہنے لگے کہ اے نوحؑ اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

نوحؑ نے عرض کیا۔ الہی میری قوم نے مجھے جھٹلادیا ہے۔
اب میرے اور میری قوم کے درمیان واضح فیصلہ کر دیجئے۔ مجھے اور وہ مومنین جو میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دیدیجئے۔

پھر ہم نے اس کو اور جو لوگ اس کی بھری ہوئی کشتی میں تھے ان کو نجات دیدی اور باقی لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا۔

بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ وہ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

اور بے شک آپ کا رب قوت والا اور نہایت رحم و کرم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٢﴾ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

تَتَّقُونَ ﴿١٣٣﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٣٤﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٣٦﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنِ اجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿١٣٧﴾

اتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٣٨﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ﴿١٣٩﴾

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٤٠﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٤١﴾

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِهَا تَعْلَبُونَ ﴿١٤٢﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٤٣﴾ وَجِبْتٍ وَوَعِيُونَ ﴿١٤٤﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٥﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَطَّتْ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٤٦﴾

قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہوڈ
نے کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ اللہ سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو۔

میں تم سے اس پر کوئی صلہ تو نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو رب العالمین
پر ہے۔

کیا تم ہر بلندی پر بغیر کسی ضرورت کے ایک یادگار بنا دیتے ہو۔
اور تم مضبوط اور شان دار محل بناتے ہو۔ جیسے تمہیں ہمیشہ دنیا میں
ہی رہنا ہے۔

جب تم کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم اور بے رحم بن کر پکڑتے ہو۔
تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
تم اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جنہیں
تم جانتے ہو۔

اس نے مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی، باغات اور چشمے
عطا کئے۔

بے شک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔
انہوں نے کہا تم ہمیں نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والے نہ بنو
ہمارے لئے سب برابر ہے۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوْلِيَيْنَ ۗ وَمَنْ حُنَّ بِعَدَائِبِنَا ۚ
 فَكذبوا فاهلكناهم ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
 مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ
 كَذَبَتْ ثَمُودُ النَّارِ سَالِينَ ۗ
 إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَدِاحُ الْأَتَقُونَ ۚ
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۗ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ
 وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۗ
 أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ۗ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۗ
 زُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۗ وَتَتَخَوْنَ مِنَ الْجِبَالِ يَوْمَئِذٍ
 فَرْهَيْنَ ۚ
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۗ
 الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۗ

یہ گزرے ہوئے لوگوں کی ایک عادت اور رسم ہے۔ اور ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔

پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان (کافروں) کو ہلاک کر دیا جس میں ایک نشانی ہے۔ اکثر ان میں سے وہ ہیں جو ایمان لانے والے نہیں ہیں بے شک آپ کا رب بڑی قوت والا نہایت مہربان ہے۔
قوم شمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو۔

میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اس پر میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

کیا تمہیں ان نعمتوں کے ساتھ (عیش و عشرت کے لیے) بے فکر چھوڑ دیا جائے گا۔ باغوں اور چشموں میں، کھیتوں میں اور ان کھجوروں میں جن کے خوشے نرم اور (پھلوں سے) لدے ہوئے ہیں۔ اور کیا تم پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو؟

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور حد سے بڑھ جانے والوں کا کہنا مانو۔ جو زمین میں فساد مچاتے ہیں اور اصلاح (کی فکر) نہیں کرتے۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ١٥٦ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ١٥٧

فَاتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ١٥٨

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ١٥٩

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ١٦٠

فَعَقَرُوهَا فَاصْبِحُوا نَادِمِينَ ١٦١

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ١٦٢ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ١٦٣ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ١٦٤

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٦٥

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ١٦٦

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ١٦٧

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٦٨ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ١٦٩

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ١٧٠ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ

الْعَالَمِينَ ١٧١

أَتَاتُونَ الدُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ١٧٢

کہنے لگے کہ تم پر جادو کر دیا گیا ہے اور تم ہمارے ہی جیسے بشر ہو کہنے لگے کہ اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو تو کوئی معجزہ پیش کرو۔

(حضرت صالحؑ نے) کہا یہ ایک اونٹنی ہے۔ پانی پینے کے لئے ایک دن اس (اونٹنی) کا ہے اور ایک مقرر دن تمہارے مویشیوں کے لئے ہے۔

اور اس (اونٹنی) کو بری نیت سے ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہیں ایک بہت بڑے دن کا عذاب آگھیرے گا۔

پھر ان لوگوں نے اس (اونٹنی) کی کوچیں کاٹ ڈالیں اور پھر وہ پچھتانی والے بن کر رہ گئے۔

پھر ان کو ایک عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان میں سے اکثر وہ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

اور بے شک آپ کا رب زبردست اور نہایت رحم و کرم والا ہے۔
لوٹ کی قوم نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

اور جب ان کے بھائی لوٹ نے کہا کہ تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟
بے شک میں امانت دار پیغمبر ہوں۔ اللہ سے ڈرو اور میری

اطاعت کرو۔

میں اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے۔
کیا تم جہان بھر میں مردوں کے پاس (بد فعلی) کے لئے آتے ہو۔

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ط بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
عَادُونَ ﴿١٦٦﴾

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهَ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

قَالَ إِنِّي بَعَلَئُكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجِيِّ وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿١٧١﴾

ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ

السُّدَّارِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ نُيُوجِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٧٩﴾

اور تم ان بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جنہیں رب نے تمہارے لئے بنایا ہے۔ نہیں، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

کہنے لگے اے لوٹو! اگر تم باز نہ آئے تو تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے جو بہستی سے نکال دیئے گئے۔

لوٹنے نے کہا بے شک میں تمہارے فعل (بد) سے نفرت کرتا ہوں۔ اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کی بدکرداریوں سے نجات عطا فرما جو وہ کرتے ہیں۔

ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا کر دی سوائے اس بڑھیا کے جو (حضرت لوط کی بیوی تھی) پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کر دی۔ پس کیا ہی بری بارش تھی (ان پر جنہیں عذاب سے) ڈرایا گیا تھا۔

بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔

اور بے شک آپ کا پروردگار قوت والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اصحاب الایکہ (بن والوں) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب شعیب نے ان سے کہا کہ تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو۔

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

وَزُنُوبًا لِقِسَاطٍ مِمَّا سَيَقِيمُ ۝

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۝

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَى ۝

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسْحُورِينَ ۝

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۝ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وَأَنَّهُ لَتَتَزِيلُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝^{١٩٢} نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝^{١٩٣}
 عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝^{١٩٤} بِلسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝^{١٩٥}
 وَإِنَّ لَفِي زُبُرِ الْأَوْلِيَيْنِ ۝^{١٩٦}

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝^{١٩٧}
 وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَبِينَ ۝^{١٩٨} فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا
 بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝^{١٩٩}

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝^{٢٠٠} لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى
 يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝^{٢٠١} فَيَأْتِيهِمْ بَعْثَةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝^{٢٠٢}
 فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝^{٢٠٣} أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝^{٢٠٤}
 أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝^{٢٠٥} ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا
 يُوعَدُونَ ۝^{٢٠٦} مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ ۝^{٢٠٧}
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝^{٢٠٨}

ذِكْرَىٰ ۝^{٢٠٩} وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝^{٢١٠} وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝^{٢١١}
 وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَيَعُونَ ۝^{٢١٢}
 إِنَّهُمْ عَنِ السَّبْعِ لْبَعُزُّ وَلَوْنٌ ۝^{٢١٣}

اور بے شک (یہ قرآن) رب العالمین نے نازل کیا ہے جس کو
جبرئیل امین آپ کے قلب پر لے کر نازل ہوتے ہیں تاکہ آپ ڈر سنانے
والوں میں سے ہو جائیں۔ روشن اور واضح عربی میں ہے۔

اور بے شک اس کا ذکر پہلے پیغمبروں کے صحیفوں میں بھی ہے۔
کیا ان کے لئے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ علماء بنی اسرائیل بھی اس
کو جانتے ہیں۔

اگر ہم اس (قرآن) کو عجیبوں میں سے کسی پر نازل کرتے پھر وہ
اس کو پڑھ کر سنا تا تب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

اس طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں انکار داخل کر دیا ہے۔ وہ اس
پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک وہ دردناک عذاب کو (اپنی
آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں گے۔ جو ان پر اچانک آئے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔
پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ نے دیکھا۔ اگر ہم ان کو
برسوں فائدہ پہنچائیں۔ پھر ان پر وہ عذاب آجائے جس کا ان سے وعدہ
کیا گیا تھا۔ وہ جس سے فائدہ اٹھاتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

اور ہم نے کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا جب تک ہم نے
ڈرانے والے نہ بھیج دیئے ہوں۔ ہم ظالم نہیں ہیں۔ اس قرآن کو لے کر
شیطان نازل نہیں ہوئے نہ ان کی یہ مجال ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے تھے۔

بے شک وہ سننے کی جگہ سے بھی دور کر دیئے گئے پس تم اللہ کے

